More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

قیمت کا تعین

Price Determination

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
66	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	01
67	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	02
67	توازن کا تصور	
67	قیمتوں کا تعین	
68	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	03
68	تصور توازن	
68	طلب اور رسد کا توازن	
69	خاکہ کے ذریعے قیمتوں کے تعین کی وضاحت	
71	درسی کتاب کی مشق	04

سبق 7

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

-1 طلب اور رسد کا باہمی توازن مدد دیتا ہے:

(الف) قیمتوں کے تعین میں (ب) بچتوں کے تعین میں (ج) سرمایہ کے تعین میں (د) دولت کے تعین میں

-2 قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ لیکن کمی کا باعث ہوتا ہے:

(الف) قدر کی (ب) طلب کی (ج) دولت کی (د) آمدنی کی

-3 قیمت میں جتنا اضافہ ہوگا اتنا ہی اضافہ:

(الف) مقدارِ طلب میں ہوگا (ب) مقدارِ رسد میں ہوگا

(ج) بچت میں ہوگا (د) سرمایہ میں ہوگا

-4 آجروں کو اس صورت میں منافع کم ملتا ہے جب قیمت کم ہوتی ہے تو:

(الف) مقدارِ طلب بھی کم ہوجاتی ہے (ب) مقدارِ رسد بھی کم ہوجاتی ہے

(ج) مقدارِ بچت بھی کم ہوجاتی ہے (د) مقدارِ رسد بڑھ جاتی ہے

-5 جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہوجائے، کہلاتی ہے:

(الف) متوازن قیمت (ب) متوازن بچت (ج) متوازن آمدنی (د) متوازن سرمایہ

-6 صارفین اور فروخت کاروں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے:

(الف) متوازن کیفیت سے (ب) متوازن آمدنی سے (ج) متوازن قیمت سے (د) متوازن سطح سے

7 اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کردی جائے تو بڑھ جائے گی:

(الف) مقدارِ طلب (ب) مقدارِ رسد (ج) مقدارِ بچت (د) مقدارِ دولت

-8 اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کردی جائے تو مقدارِ طلب بڑھ جانے پر کم ہوجائے گی:

(الف) مقدارِ فروخت (ب) مقدارِ دولت (ج) مقدارِ رسد (د) مقدارِ بچت

-9 شے کی پیداوار میں بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے:

(الف) خام مال کو (ب) سرمایہ کو (ج) دولت کو (د) سرمائے کی فرسودگی کو

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

10- شے کی پیداواری لاگت بڑھنے سے اس کی قیمت فروخت :

(الف) کم ہوجاتی ہے (ب) بڑھ جاتی ہے (ج) معمولی بڑھ جاتی ہے (د) مستقل رہتی ہے

جوابات

(1)	الف	(2)	ب	(3)	ب	(4)	ب	(5)	الف
(6)	ج	(7)	الف	(8)	ج				

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: توازن کے تصور سے کیا مراد ہے؟

جواب: توازن کا تصور (Concept of Equilibrium):

طلب اور رسد دو ایسی قوتیں ہیں جن پر قیمت کی تبدیلی کا متضاد اثر ہوتا ہے۔ قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ لیکن طلب میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔ اسی طرح قیمت میں کمی، رسد میں کمی لیکن طلب میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے؟

جواب: قیمتوں کا تعین (Price Determination):

جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کم ہوجاتی ہے۔ جب کہ رسد میں اضافہ ہوجاتا ہے اس طرح آجر اپنے مال کو فروخت کرنے کے لیے آپس میں مقابلہ کرتے ہیں اور قیمت کم ہوجاتی ہے۔ جب قیمت کم ہوجاتی ہے تو طلب میں اضافہ ہوجاتا ہے لیکن رسد میں کمی واقع ہوجاتی ہے، پھر صارفین آپس میں مقابلہ کرکے قیمت کو بڑھا دیتے ہیں۔ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے نتیجہ میں ایک مخصوص قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہوجاتی ہیں جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقداریں یکساں ہوجاتی ہیں وہی قیمت رائج ہوجاتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: تصورِ توازن سے کیا مراد ہے بیان کیجیے۔

جواب: تصورِ توازن (Concept of Equilibrium):

طلب اور رسد دو ایسی قوتیں ہیں جن پر قیمت کی تبدیلی کا متضاد اثر ہوتا ہے۔ قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے قیمت میں جتنا اضافہ ہوگا مقدارِ رسد میں اتنا ہی اضافہ ہوگا۔ اس لیے کہ اس صورت میں آجروں کو زیادہ منافع ملتا ہے اس کے برعکس جب قیمت میں کمی ہوتی ہے تو مقدارِ رسد کم ہو جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوتِ خرید کم ہو جاتی ہے اور جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کم ہو جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوتِ خرید کم ہو جاتی ہے اور جب قیمت گر جاتی ہے تو طلب بڑھ جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوتِ خرید بڑھ جاتی ہے۔ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں ایک ایسا مرحلہ بھی آتا ہے جب مخصوص قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جاتی ہے۔ جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جائے اسے متوازن قیمت اور جس نقطہ پر یہ دونوں مقداریں یکساں ہو جاتی ہیں اسے طلب اور رسد کے توازن کا نام دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: طلب اور رسد کا توازن کسے کہتے ہیں؟

جواب: طلب اور رسد کا توازن (Equilibrium of Demand & Supply):

وہ قیمت جس پر طلب اور رسد دونوں کی مقدار یکساں ہو جائیں متوازن قیمت کہلاتی ہے اور جس نقطہ پر یہ دونوں مقداریں یکساں ہو جائیں اس نقطہ کو طلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔

گوشوارہ

چینی کی قیمت فی کلوگرام	چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام	چینی کی مقدارِ رسد فی کلوگرام
20 روپے	100 کلوگرام	20 کلوگرام
30 روپے	80 کلوگرام	40 کلوگرام
40 روپے	60 کلوگرام	60 کلوگرام
50 روپے	40 کلوگرام	80 کلوگرام
60 روپے	20 کلوگرام	100 کلوگرام

گوشوارہ کی وضاحت (Explanation of Schedule):

پیشِ نظر گوشوارہ میں تین کالم لیے گئے ہیں جن میں پہلے کالم میں چینی کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے، دوسرے کالم میں چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں لی گئی ہے جبکہ تیسرے کالم میں چینی کی مقدارِ رسد فی کلوگرام میں لی گئی ہے۔ جب چینی کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوتی

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ہے تو اس کی مقدار طلب 100 کلوگرام اور مقدار رسد 20 کلوگرام ہوتی ہے، جب چینی کی قیمت فی کلوگرام 30 روپے ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 80 کلوگرام اور مقدار رسد 40 کلوگرام ہو جاتی ہے، جب دوبارہ چینی کی قیمت میں 10 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور چینی کی قیمت فی کلوگرام 40 روپے ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 60 کلوگرام اور مقدار رسد بھی 60 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ لہٰذا 40 ہی وہ نقطہ ہے جس پر چینی کی مقدار طلب اور مقدار رسد دونوں یکساں ہو جاتی ہیں اور اسی 40 کے نقطہ کو ہی طلب اور رسد کا توازن کہا جائے گا کیونکہ اس کے بعد اور کوئی نقطہ ایسا نہیں ہے جس پر مقدار طلب، مقدار رسد کے برابر ہو جائے۔ اگر ہم گوشوارے پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ 40 کے بعد جب چینی کی قیمت 50 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 40 اور مقدار رسد 80 کلوگرام ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح جب چینی کی قیمت 60 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس کی مقدار طلب 20 کلوگرام اور مقدار رسد 100 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

مختصراً یہ کہ 40 ہی وہ نقطہ ہے جس پر مقدار طلب اور مقدار رسد دونوں برابر ہیں اور اسی نقطہ کو طلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3: قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے؟ خاکہ بنا کر وضاحت کیجیے۔

جواب: قیمت کا تعین (Price Determination):

قیمت کے تعین میں قانون طلب اور قانون رسد دونوں قوانین کا بہت اہم کردار ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ منڈی میں کسی شے کی قیمت کا تعین کرنے میں اس کی طلب اور رسد کے درمیان توازن برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس شے کی طلب کم ہو جاتی ہے جبکہ اس شے کی رسد بڑھ جاتی ہے اسی طرح جب شے کی قیمت میں کمی وقوع پذیر ہوتی ہے تو اس شے کی طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ اس شے کی رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

طلب اور رسد کا گوشوارہ

شے کی قیمت فی کلوگرام	شے کی مقدار طلب فی کلوگرام	شے کی مقدار رسد فی کلوگرام
6 روپے	80 کلوگرام	20 کلوگرام
8 روپے	60 کلوگرام	30 کلوگرام
10 روپے	40 کلوگرام	40 کلوگرام
12 روپے	20 کلوگرام	50 کلوگرام
14 روپے	10 کلوگرام	60 کلوگرام

وضاحت (Explanation):

پیش نظر گوشوارے میں تین کالم دیئے گئے ہیں جن میں پہلے کالم میں شے کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے دوسرے کالم میں شے کی مقدار طلب اور تیسرے کالم میں شے کی مقدار رسد کلوگرام میں لی گئی ہے جب شے کی قیمت 6 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس شے کی مقدار طلب 80 کلوگرام اور مقدار رسد 20 کلوگرام ہوتی ہے۔ جب شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے اور 6 روپے سے بڑھ کر 8 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 60 کلوگرام اور مقدار رسد 30 کلوگرام ہو جاتی ہے، جب شے کی قیمت 10 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس شے کی

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

مقدارِطلب 40 کلوگرام اور مقدارِرسد بھی 40 کلوگرام ہو جاتی ہے یعنی کہ 10 ہی وہ نقطہ ہے جس پر شے کی مقدارطلب اور مقداررسد دونوں برابر ہو جاتی ہیں۔اس نقطہ کوطلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔اسی طرح جب شے کی قیمت 12 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس شے کی مقدارطلب 20 کلو گرام اور اس کی مقداررسد 50 کلوگرام ہو جاتی ہے اور جب شے کی قیمت مزید بڑھتی ہے اور اس کی قیمت 14 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدارِرسد 60 کلوگرام ہو جاتی ہے جبکہ مقدارِطلب 10 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

(ڈائیگرام)

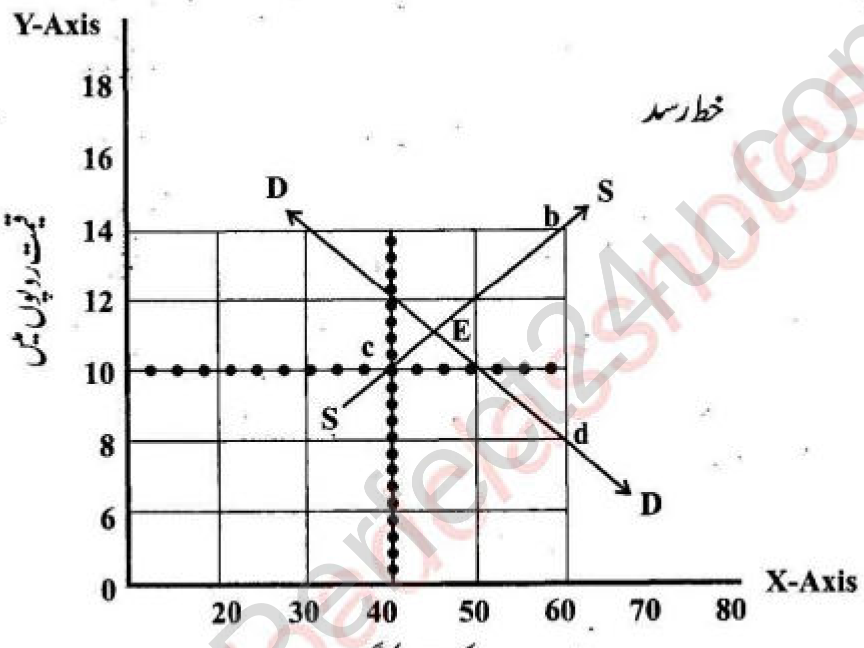

وضاحت (Explanation):

پیش نظر ڈائیگرام میں دو خطوط کھینچے گئے ہیں ایک عمودی خط (OY) جس پر اشیاء کی قیمت روپوں میں دکھائی گئی ہے جبکہ دوسرا خط (OX) جس پر شے کی مقدار کلوگرام میں ظاہر کی گئی ہے ڈائیگرام کے مطابق نقطہ "E" ایک ایسا نقطہ ہے جس پر طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے کو قطع کر رہے ہیں جو اس بات کی علامت ہے کہ اس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہے۔یعنی "E" طلب اور رسد کا نقطہ توازن ہے اس نقطہ پر جو قیمت ظاہر کی گئی ہے وہ 40 روپے فی کلوگرام ہے یہی قیمت دراصل متوازن قیمت کہلاتی ہے۔

اگر قیمت اس متوازن قیمت سے چڑھ جائے تو مقدار رسد بڑھ جائے گی لیکن مقدار طلب کم ہو جائے گی اسی طرح اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کر دی جائے تو مقدار طلب بڑھ جائے گی اور مقدار رسد کم ہو جائے گی یعنی دونوں صورتوں میں طلب اور رسد کی مقداروں کا توازن بگڑ جائے گا لہٰذا یہ قیمتیں زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہ سکیں گی جبکہ متوازن قیمت کافی طویل عرصہ تک قائم رہ سکتی ہے اس لیے کہ اس قیمت پر طلب اور رسد کی مقداریں برابر ہوتی ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر1 تصور توازن سے کیا مراد ہے؟ بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر1

سوال نمبر2 طلب اور رسد کا توازن کسے کہتے ہیں بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر2

سوال نمبر3 قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے؟ خاکہ کی مدد سے سمجھائیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر3

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com